

# FIRST LOVE

FERDINANDO FREGA



# پہلی محبت

*The Art of Attraction · 01*

ستمبر 1978 تھا، اور میں اپنی ماں کے ساتھ کلوزونے میں رہتا تھا، جو شمالی اٹلی میں برگامو کے اوپر پہاڑیوں میں بلندی پر واقع ایک چھوٹا سا قصبہ ہے، جہاں انہیں ایک سرکاری ملازمت ملی تھی۔ میں اُن کے ساتھ گیا اور وہیں اسکول میں پڑھنے لگا۔

باقی خاندان ریجیو کلابریا میں رہتا تھا۔ میرے والد نے اس منتقلی کو ایک انعام، ایک سچے تجربے کے طور پر پیش کیا۔ حقیقت میں مجھے معلوم تھا کہ میں اپنے مزاج کی وجہ سے زیر نگرانی ایک لڑکا تھا، اور مجھے ایک نگران، ایک اتالیق کی ضرورت تھی — اور میری ماں سے بہتر کون ہو سکتا تھا۔

میرے پاس ایک نئی موٹر سائیکل تھی، جو میرے والد نے خریدی تھی: ایک وعدہ جو پورا ہوا، ہمیشہ کی طرح۔ میں نے امتحانات اعلیٰ نمبروں سے پاس کیے تھے، اور انعام جیت لیا تھا۔

میری ماں نے میرے گھر لوٹنے کے وقت پر سودے بازی کی کوشش کی، مگر زیادہ تر وہ سزا کے طور پر مجھے بس اندر بند کر کے کام پر چلی جاتیں، اور ایک بار بھی یہ نہ سوچتیں کہ میں نے سب سے پہلے جو کام کرنے کا منصوبہ بنایا تھا اُن میں سے ایک چابیوں کی نقل بنوانا تھا۔

میں اپنے دوستوں کے ساتھ باہر جاتا تھا۔ سب کے پاس موٹر سائیکلیں تھیں، اور ہر ایک کی ایک گرل فرینڈ تھی۔ میری نہیں تھی۔

میری ملاقات ایک لڑکی، کارلا، سے ہوئی، بہت خوبصورت، مگر وہ بہت زیادہ وقت مانگتی تھی: ناز برداری، بوسہ، ایک دوسرے کو جاننا، تعارف، والدین، رسمیں۔

جب کارلا سمجھ گئی کہ میں لمبے کھیل والا لڑکا نہیں ہوں، تو اُسے برگامو کا ایک چرواہا مل گیا، جس نے اُسے محبت کے ساتھ اپنے باپ کی

زمین بھی سونپ دی۔

اسی دوران، اپریل 1979 میں، میری ماں کا تبادلہ منظور ہو گیا اور ہم اپنے آبائی شہر واپس چلے گئے۔

پہلی فکر یہ تھی کہ مجھے قریب ترین اسکول میں داخل کرایا جائے تاکہ میرا سال ضائع نہ ہو، مگر اتنا کم وقت باقی رہ جانے کی وجہ سے اسکول کی جانچ نے مجھے پاس نہ ہونے دیا، اور میں اپنے پہلے سال میں فیل ہو گیا۔

میری بہن بھی اسی اسکول میں پڑھتی تھی۔ اگلے سال اُس نے مجھ سے پوچھا کہ میری کوئی گرل فرینڈ کیوں نہیں ہے، اور اُس نے اپنی ایک ہم جماعت سے میرا تعارف کرایا۔ ہم ایک دوسرے کو جاننے لگے۔

میں نہیں جانتا تھا کہ یہ کیسے کیا جاتا ہے۔ مجھے بوسے کا پتا تھا، اور اُس کے طور طریقوں کا۔ مگر اُس کے پاس زیادہ تجربہ تھا، اور تین ملاقاتوں کے بعد وہ مجھے سمندر کنارے ایک اندھیرے ساحل پر لے گئی، جہاں مجھے اُس سے وعدہ کرنا پڑا کہ میں اُس کا فائدہ نہیں اٹھاؤں گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔

اگلے دن اُس نے مجھے چھوڑ دیا۔ بابا بابا۔

یہ سب اتنی تیزی سے ہوا کہ وہ جلد ہی کسی اور کے ساتھ تھی، اور پھر اُس کے بعد ایک اور کے ساتھ۔ میں نے پورے سال اُن کی گنتی چھوڑ دی، مگر ایک بات سمجھ گیا: جو وہ مانگیں اُس کا وعدہ کبھی نہ کرو — وہ کرو جو وہ چاہتی ہیں۔

*Ferdinando*